رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

لاہور پاکستان

یوم پنجشنبہ

فی پرچہ ڈیڑھ آنہ

جلد ۱	۱۵ صلح ۱۳۲۷ھش	۴ ربیع الاول ۱۳۶۷ھ	۱۵ جنوری ۱۹۴۸ء	نمبر ۷

اخبار احمدیہ

لاہور ۱۴ جنوری۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت تا حال نزلہ اور کھانسی کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے دعا فرمائیں ؛

حکومت پاکستان ہمارے راستہ سے ہٹ جائے اور ظالم طاقت سے ہمیں نپٹ لینے دے (مہمند ملک)

ایک سو سے زائد پولیس کے ملازم گرفتار کر لئے گئے۔

ریزرو بنک آف انڈیا کے زر نقد میں پاکستان اور ہندوستان حصہ دار ہیں۔ (وزیر مالیات)

ملازمین پولیس کے گھروں میں لوٹ کا مال

لاہور ۱۴ جنوری۔ ایک پریس نوٹ میں بیان کیا گیا ہے کہ مغربی پنجاب کے قریباً ایک سو سے زائد پولیس کے ملازموں کے خلاف محکمانہ کارروائی کی جا رہی ہے۔ کیونکہ ان کے قبضہ سے لوٹ کا مال برآمد ہوا ہے۔ ماخوذین میں ایک ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس، ایک انسپکٹر، ۷ سب انسپکٹر ۱۸ اسسٹنٹ سب انسپکٹر ۱۹ ہیڈ کلرک اور ۵۱ کانسٹیبل ہیں۔ (ڈائرکٹر پبلک ریلیشنز)

— نئی دہلی ۱۴ جنوری۔ سنٹرل بورڈ آف ڈائرکٹرز کی آج میٹنگ ہوئی جس میں حکومت پاکستان کے مزید قرضہ اور اس کے کیش بیلنس شیئر کو حکومت پاکستان کی طرف منتقل کر دینے کے مطالبہ سے پیدا شدہ صورت حالات پر غور کیا گیا۔ ۔ و۔ مج

جب تک ہم ہندوؤں اور سکھوں سے مسلمانوں کا بدلہ نہیں لے لیتے دم نہ لیں گے۔ (مہمند ملک)

پشاور ۱۴ جنوری۔ آج مہمند قبیلہ کے سرکردہ لیڈروں نے مسٹر لیاقت علی خان وزیر اعظم پاکستان کے پاس شدید احتجاج کیا کہ حکومت پاکستان کا رویہ ہمارے ساتھ نہایت غیر ہمدردانہ ہے حکومت پاکستان ہمیں گزرنے نہیں دیتی۔ سرداروں نے حکومت پاکستان کے ساتھ عہد وفاداری کو دہراتے ہوئے کہا کہ حکومت پاکستان ہمارے راستہ سے ہٹ جائے۔ اور کشمیر کی ظالم طاقت سے ہمیں نپٹ لینے دے۔ وفد کے اراکین نے کہا کہ ہم نے زندگی بھر اسلام اور اسلامی ممالک کی خدمت کی ہے۔ اور اب کشمیر میں جان کی بازی لگا دیں گے۔ سرداروں نے کہا کہ مشرقی پنجاب اور کشمیر میں ہمارے بھائیوں پر جو ظلم ہوا ہے۔ ہمیں اس کا ازحد دکھ ہے۔ کشمیر کے مظالم نے ہمارے صبر کو سخت صدمہ پہنچایا ہے۔ اقوام متحدہ کی کونسل کا کوئی فیصلہ قابل قبول نہیں ہوگا۔ جب تک کہ ان کے نمائندوں کو سیکیورٹی کونسل میں نہ بلایا جائے گا۔ ۱۰ اراکین پر مشتمل مہمندوں کے ایک وفد نے مسٹر لیاقت علی خان کو یقین دلایا کہ وہ پاکستان کی حفاظت کے لئے اپنی جانیں قربان کرنے کے لئے تیار ہیں۔ جب تک ہندوؤں اور سکھوں سے بدلہ نہیں لے لیتے دم نہ لینگے۔ ۔ ا۔ پ

پاکستان کی سرحد پر حملہ

لاہور ۱۴ جنوری۔ ایک پریس نوٹ مظہر ہے کہ ریاست جموں کے تقریباً سات ہزار مسلح سپاہیوں نے جن کے ساتھ غیر مسلم لیٹروں کی ایک کثیر تعداد تھی۔ پاکستانی علاقہ کے دو گاؤں پر حملہ کرنے کی کوشش کی۔ سرحدی کانسٹیبلری اور پولیس کے ساتھ ان کا مقابلہ ہوا۔ جس کے نتیجہ میں ۴ ڈوگرہ سپاہی اور ایک سکھ ہلاک ہوا۔ اس سے پہلے دو دفعہ انہوں نے ناکام حملے کئے تھے۔

— کراچی ۱۴ جنوری۔ کراچی کے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے ایک بیان میں کہا ہے کہ گزشتہ ہفتہ تقریباً دو ہزار گھروں کی تلاشی لینے کے نتیجہ میں ۴ لاکھ روپیہ مالیت کا لوٹ کا سامان برآمد ہوا ہے۔ اس وقت تک گیارہ سو افراد گرفتار کئے جا چکے ہیں۔ ا۔ پ

مشرقی پنجاب کی اغوا شدہ مسلمان عورتوں کو ریاستوں میں بھیج دیا گیا ہے

راجہ غضنفر علی خان کا انکشاف

لاہور ۱۴ جنوری۔ راجہ غضنفر علی خان وزیر مہاجرین مملکت پاکستان کی زیر صدارت پیر کے روز مرکزی مشاورتی کونسل کا اجلاس ہوا۔ پناہ گزینوں کو پھر سے بسانے اور اغوا شدہ عورتوں کو برآمد کرانے کے سلسلہ میں متعدد امور پر غور و خوض کیا گیا۔ راجہ غضنفر علی خان نے بعض مشکلات کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ مشرقی پنجاب میں بہت سی اغوا کردہ عورتوں کو ملحقہ ریاستوں میں بھیج دیا گیا ہے۔ اور پاکستانی افواج کو ریاستی حدود میں داخل ہونے کی اجازت نہیں۔ اس لئے اب تک اس مہم میں خاطر خواہ کامیابی نہیں ہو سکی۔ لیکن اب تمام ریاستوں نے پاکستانی کارندوں کو وہی سہولتیں بہم پہنچانے کی منظوری دے دی ہے۔ جو انہیں باقی مشرقی پنجاب میں حاصل ہیں۔ اور اب امید ہے کہ یہ کام نسبتاً جلدی انجام پا جائیگا نیز آپ نے بتایا کہ ان مسلمان پارٹیوں کے ساتھ جو عورتوں کی تلاش میں گھر گھر جاتی ہیں بعض ہندو عورتیں بھی ان کا ہاتھ بٹاتی ہیں۔ اور گھروں میں جا جا کر عورتیں برآمد کرانے میں ان کی امداد کرتی ہیں۔ جو عورتیں مشرقی پنجاب سے لائی جا رہی ہیں۔ ان کو ایک کیمپ میں رکھا جاتا ہے۔ جو بورسٹل انسٹی ٹیوٹ میں کھولا گیا ہے۔ وہاں سے انکو ان کے گھروں میں بھجوانے کا انتظام کر دیا جاتا ہے۔ ا۔ پ

صدر آزاد کشمیر گورنمنٹ امریکہ روانہ ہو گئے

کراچی ۱۴ جنوری۔ آج صبح آزاد کشمیر گورنمنٹ کے صدر سردار محمد ابراہیم بذریعہ طیارہ کراچی سے نیویارک روانہ ہو گئے۔ آپ لیک سکسیس میں یو۔ این۔ او کے سامنے اپنی حکومت کا نقطہ نظر پیش کرینگے۔ ڈاکٹر محمد الدین تاثیر بھی بطور سیکرٹری آپ کے ہمراہ گئے ہیں۔ امید ہے آپ جمعرات کو گیارہ بجے صبح لیک سکسیس پہنچ جائینگے ا۔ پ

— شملہ ۱۴ جنوری۔ سرکاری طور پر اس بات کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ کہ گورنر جنرل ہندوستان کی منظوری سے مغربی پنجاب اسمبلی کے تمام غیر مسلم ممبران کو مشرقی پنجاب کی مجلس قانون ساز کا ممبر بنا دیا گیا ہے۔ ا۔ پ

برما میں ایٹم بم کا کثیر مواد خام موجود ہے

رنگون ۱۴ جنوری۔ باخبر سرکاری حلقوں سے اس بات کا پتہ چلا ہے۔ کہ برما میں ایٹم بم کا مواد خام کثیر تعداد میں پایا جاتا ہے۔ اس امر کا انکشاف کونسل آف برما انڈسٹریز کے سیکرٹری ڈاکٹر اوہلا نے کیا ہے تھوریم اور یورانیم قسم کی دھاتیں جو ایٹم بم بنانے میں استعمال کی جاتی ہیں۔ وسطی برما کے ضلع ینگ یان میں اور سیام کی سرحد کے قریب ضلع تھاٹون میں کثرت سے موجود ہیں۔ ڈاکٹر اوہلا لڑائی کے دوران میں ٹوکیو میں ایٹم کی تحقیقات کرتے رہے ہیں۔ اور حال ہی میں برما کی معدنی دولت معلوم کرنے کے سلسلے میں برما کا وسیع دورہ کر کے اب رنگون واپس آئے ہیں۔ رائیٹر

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل بی

پرنٹر و پبلشر عبد الحمید بی۔ اے ایل ایل بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور میں طبع کرا کر نمبر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

صرف کشمیر کے متعلق فیصلہ کرنا بے سود ثابت ہوگا
سر ظفر اللہ خاں کا بیان

لنڈن ۱۴ر جنوری۔ اسٹار کے سیاسی نامہ نگار سے ایک خصوصی انٹرویو میں سر ظفر اللہ خاں نے کہا کہ اب یہ بات قطعی طور پر واضح ہے کہ قضیہ کشمیر پر مجلس تحفظ کی مداخلت کی اسلئے درخواست کی گئی ہے تاکہ دونوں مستعمرات کے درمیان اہم اختلافات کا تصفیہ کیا جاسکے۔ اگر دوسرے متعلقہ مسائل کو چھوڑ کر صرف ایک مسئلہ کا تصفیہ کرنیکی کوشش کی گئی۔ تو وہ بے سود ثابت ہوگی۔ اور موجودہ وجہ اختلافات کو دور کرنے کی

چیانگ کائی شک کی فوجیں شہر خالی کرنے پر مجبور ہوگئیں

لنڈن ۱۴ر جنوری۔ سنگھائی سے آمدہ اطلاعات سے پتہ چلتا ہے کہ چینی حکومت کی فوجوں کی حالت منچوریا کے دارالخلافہ مکڈن میں بہت نازک ہوگئی ہے۔ ممکن ہو سکتا ہے کہ وہ جلد ہی اسے خالی کردیں سات ہزار سرکاری ملازمین بذریعہ ہوائی جہاز مکڈن سے نکالے جا رہے ہیں۔ نیوز کرانیکل کے مطابق مارشل چیانگ کائی شک کی فوجیں اس اہم شہر کو خالی کرنے والی ہیں۔ کمیونسٹوں نے کئی ہفتوں سے اس کے گرد گھیرہ ڈال رکھا ہے اور اب خوراک کی کمی کی وجہ سے اس شہر کی حالت بہت نازک ہوگئی ہے پتہ چلا ہے کہ متحدہ اقوام کی امداد اور ریلیف والی کمیٹی کی امداد طلب کی گئی ہے تاکہ ملازمین اور دوسرے افراد کو مکڈن سے جلد از جلد باہر نکالا جا سکے۔ (گلوب)

عربی پائپ لائن پر کام مسدود ہوگیا

نیویارک ۱۳ر جنوری۔ امریکہ سے خاص طور پر منتخب شدہ ۲۰۰ افسروں کو مشرق وسطےٰ امریکی پائپ لائن کی حفاظت کرنے کے لئے روانہ کیا گیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ ان افسروں کو حکم دے دیا گیا ہے کہ اگر ضرورت پڑے تو تین کروڑ پونڈ قیمتی پائپ لائن کو اڑا دیا جائے۔ (اسٹار)

ہو سکتا ہے قبائلی حملہ آور اور جمعیت اقوام کے فیصلے کی پرواہ نہ کریں!

لنڈن ۱۴ر جنوری۔ انڈیا برما ایسوسی ایشن کے صدر مسٹر برسل گریفن نے بیان دیتے ہوئے کہا کہ متحدہ اقوام کی انجمن کے سامنے سب سے بڑا اہم جھگڑا کشمیر کے مسئلہ کا حل ہے۔ یہ ممکن ہو سکتا ہے کہ قبائلی حملہ آور متحدہ اقوام کی انجمن کے فیصلے کی متعلق پرواہ نہ کریں کیونکہ ایسے ہزاروں میل دور پہنچ کر صحیح حالات کا کسی طرح بھی اندازہ لگا سکتی ہے۔ اگر کوئی سمجھوتہ نہ ہوا تو اقتصادی طور پر پاکستان اور ہندوستان کی کاوشیں ایک دوسرے سے ہمیشہ کے لئے علیحدہ ہو جائیں گی۔ اور یہ دونوں حکومتوں کے لئے موت کا گھاٹ ہوگا۔ آخر میں آپ نے کہا کہ عنقریب برطانیہ اور دونوں نوآبادیوں کے درمیان ایک تجارتی معاہدہ ہو جائیگا۔ جو ہر کاوش کے لئے مفید ثابت ہوگا (گلوب)

پاکستان کے ساتھ خوراک کا مسئلہ خوش اسلوبی سے طے ہوگیا

نئی دہلی ۱۴ر جنوری۔ معلوم ہوا ہے کہ پاکستان اور ہندوستان کے درمیان خوراک کا مسئلہ خوش اسلوبی کے ساتھ طے ہوگیا ہے۔ اس سلسلہ میں پاکستان کے وفد کے ساتھ پچھلے دنوں گفت و شنید ہوئی تھی۔ اس معاہدے کی رو سے پاکستان ہندوستان کو ۴۹۰۰۰ ہزار من چاول مقررہ نرخوں پر مہیا کرے گا۔ اس کے عوض میں ہندوستان کی حکومت پاکستان کو ۲۳۵۰۰ ٹن گندم جو اس نے پاکستان سے ادھار لی تھی واپس کر دے گی۔ اس کے علاوہ وہ چار ہزار پانچ سو من گندم اور ۱۲۵۰۰ ہزار ٹن باجرہ بھی مہیا کریگا۔ دس ہزار ٹن چینی بھی پاکستان دی جائیگی۔ ان چیزوں کا تبادلہ ماہ مارچ تک ختم ہو جائیگا۔ ستمبر ۱۹۴۷ء سے آج تک کوئی چینی پاکستان کو نہیں بھیجی گئی۔ (گلوب)

بلا تفریق و امتیاز ہر شہری کے مال و جان کی حفاظت کیجائیگی (کھوڑو)

کراچی ۱۴ر جنوری کل ایک پبلک جلسے میں تقریر کرتے ہوئے ایم اے کھوڑو وزیر اعظم سندھ نے نہایت زوردار الفاظ میں یقین دلایا ہے کہ حکومت بلا تفریق و امتیاز مذہب و ملت ہر شہری کی مال و جان کی حفاظت میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کریگی اور ہر امکانی کوشش کو کام میں لا کر اس فرض کو ادا کریگی۔ مسٹر ٹسی۔ ایس جیٹلے نے "اولڈ ٹاؤن" کے باشندوں کی طرف سے وزیر اعظم کا دلی شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے کمال محنت اور جانفشانی سے کام لیکر فسادات کو جلد سے جلد ختم کرنیکی کوشش کی اور انکے شعلوں کو آگے بڑھنے نہیں دیا۔ مسٹر کھوڑو نے جوابی تقریر میں ہندوؤں کو نصیحت کی کہ وہ دل برداشتہ نہ ہوں۔ اور ہمت سے کام لیں نیز آپ نے انہیں یقین دلایا کہ انکے مکانات اور جائدادیں انہیں واپس دلوائی جائیں گی۔ اور مفسدوں کو سخت سزائیں دی جائیں گی۔ (اپ)

برما میں وزراء کی تنخواہیں مقرر کر دی گئیں

رنگون ۱۳ر جنوری۔ برما کی لیجسلیٹو اسمبلی کے صدر کی تنخواہ پانچ ہزار مقرر کی ہے۔ وزیر اعظم کی تنخواہ ۲۳۰۰/- روپیہ اور دوسرے وزیروں کی تنخواہ سترہ سو روپیہ مقرر کی گئی ہے۔ تنخواہ کے علاوہ موٹر کار اور سفر خرچ و کرایہ مکان دینے کا بھی فیصلہ کیا گیا ہے۔ اس سلسلہ میں جو بل پاس کیا گیا ہے۔ اس میں ایک ترمیم کی گئی ہے۔ جس کی رو سے وزراء یا ان کے رشتہ دار یا دوسرے لوگ جن کا گذارہ ان پر ہے۔ کسی قسم کی تجارت وغیرہ نہیں کر سکیں گے۔ اس ترمیم سے وزراء میں ہیجان پیدا ہوگیا ہے (گلوب)

ہندوستان اور پاکستان کے باہمی تنازعات کو حل کرنے کیلئے عرب لیگ نے اپنی خدمات پیش کر دیں!

دمشق ۱۴ر جنوری۔ کل عرب لیگ کونسل نے بعد مشورہ فیصلہ کیا کہ انڈیا اور پاکستان کے درمیان کشمیر کے معاملے میں باہمی فیصلہ کرانے کے لئے اپنی خدمات پیش کی جائیں۔ قرار پایا کہ شام۔ مصر۔ لبنان اور عراق کے ذریعے جو جمعیت اقوام کے بھی ممبر ہیں۔ دونوں پر زور ڈالا جائے کہ وہ خود ہی اس جھگڑے کو باہمی فیصلے سے ختم کر دیں جمیل مردان بے وزیر اعظم شام نے کل رات بتایا کہ انہوں نے جمعیت اقوام کے شامی نمائندے فیصل غوری کو ہدایات بھیجدی ہیں کہ وہ دخل دیکر انڈیا اور پاکستان کے باہمی تنازعات کا مناسب

گاندھی جی کے برت سے عوام میں بے چینی کی لہر دوڑ گئی
آپ کو بچانے کے لئے ہر طرف سے امن کی صدائیں بلند ہونے لگی

کانگرس پریذیڈنٹ ڈاکٹر راجندر پرشاد نے ایک بیان میں کہا کہ مسٹر گاندھی نے لوگوں کے قلوب میں تغیر اور عوام میں مفاہمت پیدا کرنے کی غرض سے ایک غیر معین عرصہ تک کے لئے برت رکھ لیا ہے۔ پولیس اور ملٹری کے کام کے ذریعہ امن پیدا کرنے سے وہ مطمئن نہیں ہیں وہ لوگوں کے باہمی اعتماد کے ذریعہ حقیقی صلح قائم کرنا چاہتے ہیں۔

نئی دہلی ۱۳ر جنوری دہلی میں صوبائی کانگریس کی مجلس عاملہ نے کل ایک قرارداد میں گاندھی جی کے برت پر سخت تشویش کا اظہار کیا۔ اور شہر کے تمام باشندوں سے اپیل کی کہ وہ باہمی اختلافات اور تعصب سے باز آجائیں تا امن بحال ہو جانے پر گاندھی جی اپنا برت توڑ سکیں۔ (اپ)

لنڈن ۱۴ر جنوری کل جونہی گاندھی کے برت کی خبر یہاں موصول ہوئی دو ہوٹلوں کے ہندوستانی مالکوں نے اس اقدام کے احترام میں دن کے باقی حصے کیلئے فوراً اپنے ہوٹل بند کر دئے۔ اسی طرح بہت سے ہندوستانیوں نے اپنے مجلسی اور پبلک شغلوں کے پروگرام ترک کر دیئے (رائٹر)

کلکتہ ۱۴ر جنوری آج مغربی بنگال اسمبلی میں متفقہ طور پر ایک قرارداد پاس کی گئی جس میں گاندھی جی کے اس اقدام سے عوام پر ایک زبردست ذمہ داری عائد ہوتی ہے اور وہ امن بحال کرنے کے متعلق ہے۔ (اپ)

مسٹر راجگوپال اچاریہ گورنر مغربی بنگال نے تمام باشندگان مغربی بنگال سے اپیل کی ہے کہ ۱۴ر جنوری کا دن اجتماعی دعا کے لئے مخصوص کیا جائے۔ اس روز بلا تفریق مذاہب تمام عبادت گاہوں میں اجتماعی طور پر دعا کی جائے کہ خدا تعالیٰ گاندھی جی کی خواہشات کو پورا کرے۔ اور ایسے خوشگوار حالات پیدا ہو جائیں۔ جن سے مطمئن ہو کر وہ برت کو بخوشی ختم کر دیں (اپ)

بمبئی ۱۴ر جنوری سوشلسٹ پارٹی کی مجلس عاملہ نے ہر ایک سوشلسٹ سے اپیل کی ہے کہ وہ ملک بھر میں فرقہ وارانہ کشیدگی کو دور کرنے اور امن کو بحال کرنے اور نتیجۃً گاندھی جی کی زندگی کو بچانے میں اپنی طرف سے کوئی کسر اٹھا نہ رکھے۔ (اپ)

کیا انسان سب سے بڑا حیوان ہے؟

عقلمندوں کے بنائے ہوئے اس وقت دنیا میں دو حکومتی نظام ہیں۔ جو آپس میں ٹکرانے پر تلے ہوئے ہیں۔ ایک سرمایہ داری نظام۔ اور دوسرے کمیونزم۔ سرمایہ داری نظام کے حامیوں کا دعویٰ ہے۔ کہ دنیا میں مال و دولت کا مساویانہ توازن قائم کرنا ناممکن ہے۔ جس طرح انسانوں کی شکل و صورت۔ قد و قامت دوسری مساوی باتوں میں اختلاف ہے۔ اسی طرح ان مال و دولت کمانے کی قابلیتوں میں بھی اختلاف ہے۔ جس طرح ہم ایک فرد کا خوبصورتی اعضاء کا سڈول پن وغیرہ کو چھین کر دوسرے کو نہیں دے سکتے۔ اسی طرح یہ بھی ناممکن ہے۔ کہ ایک کی قابلیت چھین کر دوسرے کو دے دی جائے۔ جو زیادہ کما سکتا ہے۔ وہ زیادہ رکھنے کا بھی حقدار ہے۔ اور جو تھوڑا کماتا ہے وہ تھوڑے کا ہی حقدار ہے۔ اصولاً تو یہ بات درست معلوم ہوتی ہے۔ لیکن جس ہنج سے آج کل سرمایہ داری کے اصول نے ارتقا پایا ہے۔ بعض کے نزدیک وہ قابل اعتراض ہے۔ معترض کا اعتراض یہ ہے۔ کہ جن لوگوں کے پاس اس وقت زیادہ سرمایہ جمع ہو گیا ہے۔ وہ محض ان کی قابلیت کے نتیجہ پر نہیں ہے۔ وہ اس لئے زیادہ امیر نہیں بن گئے۔ کہ ان میں کمائی کرنے کی قابلیت دوسروں سے زیادہ ہے بلکہ زیادہ تر ان کی دولت مندی کی وجہ یہ ہے کہ وہ دوسروں کی کمائی ہوئی اور دوسروں کی محنت سے حاصل کی ہوئی دولت پر چھاپہ مار سکتے ہیں لیکن ایک لحاظ سے ایسی قابلیت بھی کلی طور پر قابل اعتراض نہیں۔ کیونکہ جو شخص افراد کی محنتوں کو ایک تنظیم میں لاکر زیادہ پیداوار کی قابلیت دکھاتا ہے اس کو اپنی اس قابلیت کا فائدہ ملنا چاہیئے۔ لیکن جب اس قابلیت کے ساتھ مہذب قسم کی لوٹ شامل ہو جاتی ہے۔ اور مثلاً ایک بڑے کارخانہ میں جب یہ دیکھا جاتا ہے۔ کہ مالک تو تمام قسم کی عیاشیوں میں مصروف ہے۔ اور محنت کرنے والے مزدور کو پیٹ بھر کر روٹی بھی میسر نہیں ہوتی اور کارخانہ دار کی نظر میں وہ انسان انسان نہیں بلکہ ایک جانور بن کر رہ گیا ہے۔ تو حساس طبیعتوں میں کارخانہ دار کے خلاف ایک بغاوت پیدا ہو جاتی ہے۔ سرمایہ داری کا یہی قابل اعتراض پہلو ہے۔ جو در اصل اس دوسری قسم کی حکومتی نظام کی پیدائش کا باعث ہوا ہے جس کو کمیونزم یا اشتراکیت کہا جاتا ہے۔

سرمایہ داری کا یہی خودغرضانہ رویہ ہے۔ جس نے بھوکے مزدوروں کو غضبناک بنا دیا ہے۔ انہوں نے ہر دولت مند کو اپنا دشمن خیال کر لیا ہے اور دولت مندوں کے خلاف بغاوت پر آمادہ ہو گئے ہیں انہوں نے کہا کہ جب مالک بھی ہماری طرح کا ایک انسان ہی ہے۔ تو اس کا کیا حق ہے۔ کہ وہ تو دودھ اور چپڑی ہوئی کھائے۔ اور ہم کو ایک بھی میسر نہ ہو۔ قابلیت یا ناقابلیت کا روٹی میں کوئی سوال ہی نہیں۔ روٹی کھانا تو ایک فطری چیز ہے۔ اس میں سب انسان برابر ہیں۔ اور قابلیت بھی تو مزدور ہی میں زیادہ کمانے کی ہوتی ہے۔ مالک کہا کیا کرتا ہے محنت تو ہم کرتے ہیں۔ وہ تو ہماری کمائی سے ہی اتنا امیر بن گیا ہے۔ ہماری کمائی کے بل بوتے پر ہی وہ آقا بن گیا ہے۔ اور ہم کو غلام بنا لیا ہے۔

سرمایہ داری جس نہج پر ترقی کر رہی تھی۔ اس کا قدرتی نتیجہ یہی ہونا تھا۔ سرمایہ دار نے چونکہ حرص و ہوا کو اپنا خدا بنا لیا تھا۔ اور انسانوں کو حیوان تصور کر لیا تھا۔ جو بے جان مشینوں کی طرح دولت بنانے کے لئے اس کے قبضہ میں دے دیئے گئے ہیں اور چونکہ انسان انسان ہی تھے۔ وہ بے جان مشینیں نہیں تھیں۔ ان کے جذبات بھڑک اٹھے۔ ان کا احساس خودداری چمک اٹھا۔ اور وہ تصادم ہوا۔ جس نے تمام دنیا کو دو متحارب گروہوں میں تقسیم کر دیا ہے۔ یہ دو گروہ اب میدان جنگ میں نکل آئے ہیں۔ اور ایک دوسرے کو پچھاڑنے کی کوشش میں مصروف ہیں۔ ایک کہتا ہے یہ دولت میری ہے دوسرا کہتا ہے تیری نہیں تیرے باوا کی نہیں یہ دولت میں نے کمائی ہے یہ میری ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ دونوں نے حقیقت کو بھلا دیا ہے دونوں نے حرص و ہوا کو اپنا خدا بنا لیا ہوا ہے۔ دونوں نے انسان کی حقیقی انسانیت کو فراموش کر رکھا ہے۔ دونوں مادیات کے کیچڑ میں پھنس گئے ہیں دونوں نے یہ سمجھ لیا ہے۔ کہ انسان صرف حیوانی خواہشات کی گٹھڑی ہے۔ اور کچھ بھی نہیں۔ الغرض دونوں کا نظریہ یہی بن گیا ہے۔ کہ انسان سب سے بڑا حیوان ہے۔ دونوں کو اب یہ سمجھنا بڑا مشکل ہو گیا ہے۔ کہ حقیقی راحت حقیقی خوشی ان مادی اشیاء میں نہیں۔ بلکہ زندگی میں ہے حقیقی زندگی میں۔ اگر ان دونوں فریقوں کو یہ سمجھ آجائے۔ تو آج ہی دنیا کی یہ بدامنی ختم ہو سکتی ہے۔ لیکن یہ اس وقت تک ممکن نہیں۔ جب تک ان کو یہ محسوس نہ ہو۔ کہ انسانی عقل کے اوپر ایک اور قانون بھی ہے۔ ایک اور طاقت بھی ہے۔ جو تمام مادی اور عقلی قوتوں کا منبع ہے۔ جس نے ان تمام قوتوں کو ایک نظام ایک توازن میں رکھا ہوا ہے۔ جس نے پیٹ بنانے سے پہلے روٹی کا انتظام کیا :-

اگر سرمایہ دار کو یہ سمجھ آجائے۔ تو یقیناً وہ اپنی دولت کو اپنی دولت نہ سمجھے۔ بلکہ تمام بنی نوع انسان کی ملکیت خیال کرے۔ وہ خواہشات کا بندہ بن کر اس دولت کو فضول خرچیوں میں ضائع نہ کرے۔ بلکہ دوسرے انسانوں کے استعمال کے لئے چھوڑ دے

اگر مزدور کو یہ سمجھ آجائے۔ تو یقیناً اس پر یہ راز منکشف ہو جائے کہ حقیقی زندگی ...... عیاشی کے ساز و سامان میں نہیں۔ لذیذ کھانوں نرم و نازک بستروں خرامکاریوں بے اعتدالیوں میں نہیں۔ بلکہ یہ سب بیماریاں ہیں۔ جو دولت مندوں کو ان کی حرص و آز کی سزا میں لگ گئی ہوئی ہیں۔ تندرست اور پر آرام زندگی کا مقام اس سے بہت اونچا بہت بلند ہے۔

الغرض جب تک سرمایہ دار اور مزدور کو یہ سمجھ نہ آجائے گی۔ کہ ان کی عقلوں سے اوپر کوئی عقل ہے۔ ان کی طاقتوں کا منبع کوئی طاقت ہے یقیناً وہ اپنی عقلوں اپنی طاقتوں کا غلط استعمال کرینگے اور یہ عقلوں اور طاقتوں کا غلط استعمال ہی ہے جو موجودہ باہمی کشمکش کا باعث ہے۔ جب تک "انسان سب سے بڑا حیوان ہے" کا نظریہ "انسان انسان ہے" کے نظریے میں تبدیل نہ ہو جائے گا۔ اس دنیا کو اپنی تباہی کا خطرہ لگا رہے گا۔ اور ہم اپنے آپ سے نہیں بچ سکتے

روزنامہ الفضل کی اشاعت بڑھانے کے موثر طریقے

موجودہ دور میں سلسلہ عالیہ احمدیہ کے روزانہ اخبار الفضل کی اشاعت جس قدر بھی وسیع ہو کم ہے آپ کو معلوم ہے۔ کہ آج کل الفاظ میں حضرت امام جماعت احمدیہ کے مضامین و تبصرے اور رفقاء اور دیگر بزرگان ملت کے مضامین نہایت قیمتی لفظ بلفظ پڑھے جانے والے شائع ہو رہے ہیں۔ ان مضامین اور تبصرہ جات میں ایسی اہم معلومات مہیا ہوتی ہیں۔ کہ قابل سے قابل انسان بھی فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ خبروں کے حاصل کرنے کا ایسا انتظام کیا ہے۔ کہ سب قسم کی خبریں اس میں شائع ہوتی ہیں مثلاً کشمیر کی تازہ خبریں اور وہاں کے خاص حالات اور خاص خبریں الفضل میں ملتی ہیں۔ بیرون ہند دنیا کی خبروں میں بھی الفضل کسی سے پیچھے نہیں ہے۔ بلکہ بیرون ہند مشنوں کے ذریعہ بہت سے حالات اور خبریں بیرون ہند ممالک کے جو اخبار الفضل میں ملتے ہیں۔ دوسرے اخباروں میں نہیں ہوتے ان وجوہات کی بناء پر الفضل کی ضرورت اور زیادہ بڑھ گئی ہے۔ احباب کو چاہیئے۔ کہ الفضل دوسرے دوستوں کو پڑھنے دیں۔ اور کوئی احمدی جو الفضل خرید سکتا ہو۔ وہ بغیر خریدے نہ رہے۔ اگر خود نہ پڑھے تو گھر کے افراد پڑھیں گے۔ اور سلسلہ کے حالات سے باخبر رہیں گے۔ اور اگر دوست ایک سے زیادہ خرید سکتے ہوں تو زیادہ خریدیں۔ اور دوستوں اور پڑوسیوں کو اخبار الفضل پڑھنے دیں۔ اس طرح خبروں کے ساتھ سلسلہ کے کام اور حالات سے لوگ واقف ہوں گے۔ اور غلط فہمیاں دور ہوں گی۔ الفضل کی اشاعت بڑھانے کی ایک یہ صورت ہے کہ اس کی ایجنسی اپنے ہاں قائم کرائیں۔ جو احمدی خریدنا چاہیں وہ سب مل کر کسی کو ایجنٹ بنائیں اور ایجنسی میں اخبار منگوائیں۔ اس طرح ایک شخص کو روزگار بھی مل جائے گا۔ اور الفضل کی خریداری بھی بڑھ جائیگی۔ جو احمدی خود خریدنے میں تامل کرتے ہیں۔ ایجنسی قائم ہونے پر ہاکروں سے خرید لینگے۔ مینجر الفضل سے قواعد منگوا لئے جائیں۔ نیز اخبار کو دلچسپ اور ہر دل عزیز بنانے کے لئے جو تجاویز مناسب سمجھیں۔ وہ بھی مینجر صاحب کو یا ایڈیٹر صاحب کو بھیجدیں :- (ناظر دعوت و تبلیغ)

نہایت ضروری اعلان

بعض احباب یہ شکایت کرتے ہیں۔ کہ جب قادیان میں لوٹ مچی۔ تو ہمارے بھائیوں نے ہی بعض گھروں سے کتب اس خیال سے اٹھالیں۔ کہ اگر ہم نہ اٹھائیں گے۔ تو جاہل دشمن ان کو ضائع کر دے گا۔ لیکن اب جب کہ سب اپنے جاء امن میں پہنچ چکے ہیں۔ احباب کو چاہیئے۔ کہ ان کتب کو جن پر دوستوں کا نام لکھا ہوا ہے۔ یا مالک کو ان کا علم ہے۔ ایسی تمام کتب کو ان کے حقیقی مالکوں کو واپس کر دیں ...... اس واپسی سے ان کی یہ حرکت جو انہوں نے مالکوں کی بلا اجازت کتب کو اٹھانے کی کی تھی۔ ایک کار ثواب بن جائے گی۔ پس میں امید کرتا ہوں۔ احباب دیانت و امانت کو ملحوظ رکھتے ہوئے فوری توجہ اس امر کی طرف دیں گے۔ اور عند اللہ ماجور ہوں گے۔

نیز دوسری اشیاء بھی اگر کسی بھائی کے پاس ہوں۔ اُن کو بھی واپس کرنا چاہیئے۔ ورنہ خدا تعالیٰ کے نزدیک یہ چوری متصور ہو گی۔ پس احباب تقویٰ کو ملحوظ رکھیں۔ اور ایسی چیزوں کو واپس کریں :- (نواب محمد عبد اللہ خان۔ ناظر اعلیٰ)

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق مینجر الفضل سے خط و کتابت کریں۔

قادیان سے ہجرت کی پیشگوئی اور جماعت احمدیہ

ہمیں اپنے مقدس مذہبی مرکز قادیان سے نہایت ظالمانہ طریق سے محروم کر دینا بے شک ہمارے لئے سخت تکلیف کا موجب ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے کمال حکمت اور شفقت سے اس تکلیف میں بھی ہمارے لئے راحت کا ایک پہلو رکھ دیا۔ اور وہ یہ کہ اس نے پہلے سے ہی یہ خبر دے رکھی تھی کہ ایک وقت ایسا آنے والا ہے۔ جب کہ ہمیں اپنے مرکز سے نکلنا پڑے گا۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو بھی اللہ تعالیٰ نے یہ اطلاع دیدی تھی کہ جماعت احمدیہ کے لئے "داغ ہجرت" برداشت کرنا مقدر ہو چکا ہے۔ اور خود ہمارے موجودہ امام حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کو بھی ایک رؤیا کے ذریعہ سے قادیان سے نکلنے کی خبر دیدی گئی تھی۔ پس قادیان سے محرومی ہمارے لئے تکلیف کا موجب ضرور ہے۔ لیکن ساتھ ہی ہمیں خوشی بھی ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ نے آج سے برسوں قبل جو خبر دی تھی وہ آج پوری ہوئی۔ اور اس طرح احمدیت اور اسلام کی صداقت کا ایک اور نشان ظاہر ہؤا الحمد للہ:۔

قادیان سے محرومی کی پیشگوئی کوئی ایسی چیز نہیں ہے۔ جس کا احباب جماعت کو پہلے علم نہ تھا اور آج پیشگوئی کے پورا ہونے پر انکا ذہن ادھر منتقل ہؤا ہے۔ جن احمدی احباب کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ کے الہامات اور کشوف پر غور اور تدبر کرنے کی توفیق ملتی رہی ہے۔ وہ آج سے بہت قبل یہ جانتے تھے۔ کہ قادیان سے محروم ہونے کی پیشگوئی موجود ہے۔ چنانچہ آج سے چھ سال پہلے مؤرخہ ۷ جنوری سنہ ۴۲ کو مکرمی چودھری عبدالواحد صاحب سابق ایڈیٹر اصلاح سرینگر و امیر جماعت ہائے احمدیہ کشمیر نے سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں ایک خط لکھا۔ جس میں آپ نے لکھا۔ حضور نے جس خواب میں دیکھا تھا۔ کہ جنگ قادیان میں ہو رہی ہے۔ اس کی تعبیر گو حضور نے اور بھی بیان فرمائی تھی۔ مگر یہ بھی تو امکان ہے کہ یہ خواب ظاہری رنگ میں بھی پوری ہو جائے خصوصاً جب کہ ایک دوسری خواب میں حضور نے دیکھا ہے۔ کہ حضور مع اپنے احباب کے قادیان کو چھوڑ کر کسی پہاڑی علاقہ میں تشریف لے گئے ہیں"۔

اسی خط میں ایک اور جگہ آپ نے لکھا کہ چونکہ اس امر کا بھی امکان ہے۔ کہ زیادہ حالات خراب ہونے کی صورت میں مرکز کو چھوڑ کر حضور اور دیگر بزرگوں کو کسی پہاڑی علاقہ میں جانا پڑے اس لئے ہمیں پہاڑی علاقوں کی جماعتوں کو زیادہ سے زیادہ مضبوط کرنا چاہیئے؟

جو اصحاب یہ اعتراض کیا کرتے ہیں کہ پیشگوئی پورا ہونے سے قبل اس کا ذکر نہیں کیا جاتا۔ اور جب کوئی واقعہ وقوع میں آجائے۔ تو کہہ دیا جاتا ہے۔ کہ اس واقعہ سے فلاں پیشگوئی پوری ہو گئی۔ وہ مندرجہ بالا سطور پر خصوصیت سے غور فرمائیں۔ کیونکہ یہ سطور اس امر کا ناقابل تردید ثبوت ہیں۔ کہ آج سے کئی برس قبل بھی جب کہ قادیان سے محروم ہونے کا امکان تک بھی موجود نہ تھا۔ جماعت احمدیہ کے افراد یہ یقین رکھتے تھے۔ کہ قادیان سے نکلنے کی خبر اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل ہونے والی پیشگوئیوں میں موجود ہے اور یہ کہ خواہ جلد ہو یا بدیر۔ لیکن اللہ تعالیٰ کی یہ پیشگوئی بہرحال اپنے وقت پر ضرور پوری ہو گی۔ سو ایسا ہی ہؤا لیکن اس پیشگوئی کے ساتھ ہی ہمارے لئے اللہ تعالیٰ کی یہ بشارت بھی موجود ہے۔ کہ انشاء اللہ ہمیں پھر قادیان واپس ملے گا۔ اگر قادیان سے ہجرت کی پیشگوئی پوری ہوئی ہے۔ تو یہ ہو نہیں سکتا کہ قادیان واپس ملنے کی پیشگوئی پوری نہ ہو۔

چندہ جلسہ سالانہ

چندہ جلسہ سالانہ کے متعلق گذشتہ ہفتہ احباب حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا ایک تازہ ارشاد اخبار الفضل میں پڑھ چکے ہیں۔ حضور نے فرمایا تھا کہ جلسہ سالانہ کے چندہ پر زور دیا جائے۔ اور جماعتوں کو کہا جائے۔ کہ تمہارے اموال میں یہ چندہ شرعی حق ہے جسے بہرحال ادا کرنا ہو گا۔ اگر جلسہ نہیں ہؤا۔ یا تھوڑے آدمی بلائے گئے ہیں۔ تو اس کے مقابل پر تین ماہ سے پناہ گزینوں پر بھی تو خرچ ہو رہا ہے۔ جو ایک لاکھ کے قریب ہؤا ہے۔ لہذا بہرحال چندہ پورا کریں۔

لہذا احباب جماعت کو اس چندہ کی ادائیگی کی طرف بھی خاص توجہ فرمانی چاہیئے۔ اور عہدیداران مال کا فرض ہے۔ کہ دیگر چندوں کی وصولی کے ساتھ چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی بھی کریں۔ اور ساتھ کے ساتھ رقوم محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ پاکستان۔ جودھامل بلڈنگ۔ کو تفصیل کے ساتھ بھجواتے رہیں (ناظر بیت المال)

یہ صاحبان کہاں ہیں

مندرجہ ذیل صاحبان جن کو مشرقی افریقہ جانے کے لئے وہاں کی گورنمنٹ کے پرمٹ قادیان میں دیئے گئے تھے۔ وہ اس وقت جہاں بھی ہوں اپنے موجودہ ایڈریس سے دفتر کو اطلاع دیں۔ اگر ان کو کوئی صاحب جانتے ہوں۔ اور انہیں ان کے موجودہ ایڈریس کا بھی علم ہو۔ تو وہ مہربانی فرما کر ان کو اس اعلان کی اطلاع دیدیں۔ اور ہمیں ان کے ایڈریس سے مطلع فرما کر مشکور فرماویں۔

(۱) اللہ دتہ ولد محمد ابراہیم صاحب
(۲) احمد الدین ولد محمد الدین صاحب
(۳) مبشر احمد ولد نذیر احمد صاحب
(۴) مرزا محمد اقبال ولد مرزا اعظم بیگ صاحب
(۵) شمس الدین ولد فتح دین صاحب
(۶) عطا محمد صاحب ولد دین محمد صاحب
(۷) نور احمد صاحب ولد غلام حسین صاحب
(۸) عبد الخالق صاحب ولد غلام نبی صاحب
(۹) عبد الرحمن صاحب ولد مولا بخش صاحب
(۱۰) ضیاء الدین صاحب ولد نور الدین صاحب
(۱۱) محمد اسمٰعیل صاحب ولد فضل دین صاحب
(۱۲) عبد المجید صاحب ولد مولا بخش صاحب
(۱۳) ناصر احمد صاحب ولد نیاز احمد صاحب منشی
(۱۴) محمد اصغر صاحب ولد محمد یوسف صاحب

(وکیل التبشیر تحریک جدید)

ابنِ مسیح! موت کے درماں تمہیں تو ہو

(از چوہدری عبد الرشید صاحب تبسم بی۔ اے)

ہم بلبلوں کی روح و دل و جاں تمہیں تو ہو
ہر میہماں ہے بزم میں یک قصہ در بغل
پروانے کھنچ کر آئے ہیں لاکھوں تمہارے گرد
لکھی ہے شرح حسن نے آیاتِ حسن کی
تم نے حیات و موت کا جھگڑا مٹا دیا
تم کیا ملے جہان کی دولت ملی ہمیں
ذرہ نے جس کے عہد میں بخشے ہیں آفتاب
دنیا کو دے رہے ہو پیامِ حیاتِ نو
تم وہ ہو جس نے وقت کا دامن پکڑ لیا
اہلِ خرد نے بستیاں اپنی اجاڑ لیں
اٹھو کہ خلق نزع میں لیتی ہے ہچکیاں
خود مل کے تم نے ہم کو خدا سے ملا دیا
روشن ہیں جس کے فیض سے ہم سینکڑوں قمر

اے فخرِ صد بہارِ گلستاں تمہیں تو ہو
ان قصہ ہائے شوق کے عنواں تمہیں تو ہو
ایماں کدہ کی شمعِ فروزاں تمہیں تو ہو
شرحِ کبیر۔ شارحِ قرآں! تمہیں تو ہو
کہتے ہیں جس کو چشمۂ حیواں تمہیں تو ہو
لعل و جواہر و زر و طوماں تمہیں تو ہو
وہ تاجدارِ کشورِ احساں تمہیں تو ہو
نظمِ کہن کی موت کا ساماں تمہیں تو ہو
جس نے پلٹ دی گردشِ دوراں تمہیں تو ہو
جس کا جنوں لبائے بیاباں تمہیں تو ہو
ابنِ مسیح! موت کے درماں تمہیں تو ہو
حق یہ ہے مردِ کاملِ دوراں تمہیں تو ہو
زیبِ فلک وہ نیرِ عرفاں تمہیں تو ہو

حق بیں کیا تبسم باطل پرست کو
کافر کو کر سکے جو مسلماں تمہیں تو ہو

تنظیم نماز باجماعت اور درس کا انتظام

قابل توجہ جماعتہائے احمدیہ

نظارت تعلیم و تربیت تمام جماعتہائے احمدیہ کے احباب کی توجہ اس طرف منعطف کراتی ہے کہ وہ سب سے اول اپنے اپنے ہاں تنظیم جماعت کو مضبوط بنائیں۔ اور پھر نماز باجماعت کا انتظام کریں۔ اور احباب کا جائزہ لیتے رہیں۔ نیز درس کا سلسلہ شروع کریں۔ قرآن کریم۔ حدیث شریف اور کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا درس ہفتہ میں دو دن ہونا چاہیئے۔ اور جمعہ کا دن جو اسلامی وحدت کا دن ہے۔ وحدت منانی چاہیئے۔ اور احباب کو جمعہ کی تیاری کے لئے موقعہ دینا چاہیئے عہدیداران جماعت کو چاہیئے۔ کہ ان امور کی طرف پوری توجہ دیں۔ اور ان تحریکات کو کامیاب بنائیں اور ماہوار رپورٹ بھجوانے کا انتظام فرمائیں:۔ (ناظر تعلیم و تربیت)

ولادت

اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۴-۱-۴۸ کو مجھے پہلا لڑکا عطا فرمایا۔ احباب دعا فرمائیں کہ نومولود کو صالح دیندار بنائے۔ اور لمبی زندگی دے:۔

(خاکسار رسید بشیر احمد عفی عنہ واقف زندگی)

احمدی قادیان کس طرح جا سکتے ہیں؟

(مکرم حکیم عبدالوہاب صاحب عمر خلف حضرت خلیفۃ المسیح اولؓ جودھامل بلڈنگ لاہور)

احمدی قادیان کس طرح جا سکتے ہیں۔ اور اپنے پیارے مسیح علیہ السلام کی پیاری بستی میں کس طرح رہ سکتے ہیں۔ یہ سوال ہے۔ جس پر ہر احمدی کو غور کرنا چاہیئے اور ایسے طریقے سوچنے چاہیئے۔ کہ ہم پھر اپنے مرکز میں جاکر دُنیا میں اعلاء کلمۃ الاسلام کا کام شروع کر سکیں۔ موجودہ حالت میں قادیان رہنے میں کیا دقت ہے یہی ناکہ ہم وہاں زندگی آرام سے نہیں گذار سکتے۔ اور ہندو اور سکھ ہمیں تکلیف دینگے۔ ذرا سوچئے کہ ہمارے سیّد و مولی حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کفار مکّہ کی طرف سے طرح طرح کے مظالم ہونے کی حالت میں بھی مکہ میں بارہ سال گذارے۔ وہ آپ کو سخت سے سخت تکلیفیں دیتے اور آپکو اور آپ کے صحابہ کو آزار پہنچانے اور ذلت آمیز برتاؤ کرنے میں کوشش کا کوئی دقیقہ فرو گذاشت نہ کرتے لیکن آپ صبر اور شکر سے ان تمام مصائب کو برداشت فرماتے رہے اور جبتک خدا نے حکم نہیں دیا۔ آپ نے مکہ سے ہجرت نہیں فرمائی قرآن کریم میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ۔ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تمہارے لئے اسوہ حسنہ ہیں۔ ایسے پاک نمونہ کو چھوڑ کر کسی اور طریقہ کو اختیار کرنا ہم کو فلاح تک کبھی نہیں پہنچا سکتا۔ وماذا بعد الحق الا الضلال۔ جو کامیابی اور ترقی آپ کی پیروی کے نتیجہ میں ہو سکتی ہے۔ ہمیں یہ خطرہ قطعاً نہیں۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی معاملہ میں غلطی کی ہو۔ اللہ تعالیٰ آپ کی نسبت قرآن کریم میں فرماتا ہے۔ وما ینطق عن الھوی ان ھو الا وحیٌ یوحیٰ۔ آپ نے جو کچھ کہا۔ اور کیا وہ اپنے نفس کی طرف سے نہیں کیا بلکہ اللہ تعالیٰ کے حکم اور اجازت سے کیا۔ آپ کے تمام حرکات و سکنات مطابق حکم الہی ہوتے تھے۔ خدا کا حکم ہے کہ ہم آپ کے اسوہ حسنہ کی پیروی کریں۔

کسی کے دل میں یہ خیال پیدا ہو سکتا ہے کہ چونکہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکی زندگی کے زمانہ میں کمزور تھے اور کفار کا مقابلہ نہ کر سکتے تھے۔ اسلئے خاموش رہے اور امن کی زندگی کو غنیمت جانکر گذارہ کرتے رہے۔ مگر یاد رکھنا چاہیئے۔ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خدا کے جری سپاہی تھے۔ اور آپ کی پشت پر ایک ایسی طاقتور ہستی تھی۔ جس کا مقابلہ کوئی نہیں کر سکتا۔ حضرت نوحؑ کے پاس بجز دعا کے اور کون سی فوج تھی۔ جب کافروں نے آپ کو حد سے زیادہ تنگ کیا۔ اور اُنکے ظلم کا پیمانہ لبریز ہو گیا تو حضرت نوحؑ کے دل سے بد دعا نکلی رب لا تذر علی الارض من الکافرین دیارا۔ اے خدا کافروں کو نیست و نابود کر دے۔ چنانچہ خُدا نے پانی کا طوفان بھیجا جس سے کافر نیست و نابود ہو گئے۔

ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کمزور انسان نہ تھے حنین کی لڑائی میں ایک خاص وجہ سے صحابہ اپنی جگہ قائم نہ رہ سکے۔ تو آپ یہ کہتے ہوئے لشکر کفار میں گھس گئے۔

انا النبی لا کذب — انا ابن عبد المطلب میں محض عبد المطلب کا بیٹا نہیں بلکہ خدا کا نبی بھی ہوں میں جھوٹ نہیں بولتا۔ خدا کو کون شکست دے سکتا ہے۔ وہ لڑائی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نہ تھی۔ بلکہ خُدا سے تھی۔ فانھم لا یکذبونک و لکن الظالمین بآیات اللہ یجحدون۔ کافر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نہیں جھٹلاتے تھے۔ بلکہ آیات اللہ کا مقابلہ کرتے تھے۔

ہم بھی ایک نبی کی جماعت ہیں پھر یہ کس طرح ہو سکتا ہے۔ کہ پہلے نبیوں کی جماعتوں کو دُکھ دیا جائے۔ اور ہمیں نہ دیا جائے۔ صحابہ کرامؓ کی تکلیفوں کو یاد کرو۔ وہ کون سے ظلم و ستم ہیں۔ جو ان پر نہیں توڑے گئے۔ مرد تو مرد ہیں عورتوں پر بھی جو سختیاں کی گئیں۔ وہ ہر شخص کو لرزہ براندام کر دینے والی ہیں۔ ہم کو تو اس کا ہزارواں حصہ بھی تکلیف نہیں پہنچی۔ اگر ہم تکلیفیں برداشت کرنے کے لئے تیار نہیں۔ تو سمجھ لینا چاہیئے۔ کہ ہمارے ایمان کے دعوے بالکل بے حقیقت ہیں۔

جب ایک مسلم تاریخ اسلام کو پڑھتا ہے۔ اور صحابہ و صحابیاتؓ کی عدیم النظیر قربانیوں کو معلوم کرتا ہے تو اس کو بے اختیار خواہش پیدا ہوتی ہے۔ کہ کاش میں بھی اس زمانہ میں ہوتا۔ اور مجھے بھی ان قربانیوں میں حصّہ لینے کا موقعہ ملتا۔ جو میرے مقدّس بزرگوں نے کی تھیں۔ اے احمدی جماعت خُدا نے تجھے بھی ایک موقعہ دیا ہے کہ تو بھی خدا کے رستہ میں دُکھ اُٹھائے ایذائیں برداشت کرے۔ مگر اللہ تعالیٰ کا دین اس کی گم کردہ راہ مخلوق تک پہنچانے سے باز نہ رہے۔

برادران ملت! اپنے امام عالی مقام کے ارشاد کے مطابق سستیاں ترک کرو۔ طالب آرام نہ ہو کو یاد کرتے ہوئے تیار ہو جاؤ۔ کہ اب ہم سب کو اپنے اپنے وقت پر قادیان جاکر صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی پیروی میں زندگیاں گذارنی ہونگی۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام صرف مسلمانوں ہی کیلئے مبعوث نہیں ہوئے تھے۔ بلکہ سکھوں اور ہندوؤں وغیرہ تمام قوموں کے لئے مبعوث ہوئے تھے اگر ہم ہندوؤں اور سکھوں کو پاکستان میں نہ لائینگے یا خود انکے ملک میں جاکر اور دُکھ اٹھا کر بھی انکو پیغام حق نہ پہنچائینگے تو ہم اپنے فرض کو کس طرح ادا کرینگے۔ اب موقعہ آگیا ہے کہ دُنیا کمانے کے خیالات دل سے نکال دیں اور اپنی جانوں کو خطرہ میں ڈال کر بھی مخلوق حق کو پیغام حق پہنچانے کے لئے نکل جائیں اگر زندہ رہے تو ہماری زندگی بہت شاندار ہو گی اور مارے گئے تو جنت کے وارث ہونگے

قرآن کریم میں اللہ تعالےٰ ایک قوم کی حالت بیان کرتا ہے۔ وان لن ندخلھا حتیٰ یخرجوا منھا۔ اس قوم کے لوگوں نے کہا۔ کہ جبتک ہمارے دشمن نہ نکل جائینگے ہم وہاں نہیں جائینگے۔ اس میں ہمارے لئے درس عبرت ہے حضرت موسیٰ کا چند کمزور آدمیوں کے ساتھ دشمن کے مقابلہ کا عزم بتلاتا ہے۔ کہ اصل قوت ایمان ہی ہے۔ اگر ہم جان و مال کے اتلاف سے ڈر کر قادیان جانے سے گریز کریں گے تو یاد رہے۔ کہ ہماری ترقی پیچھے جا پڑیگی

یورپ میں بسنے والے

(از مکرم شیخ ناصر احمد صاحب مجاہد اسلام زیورک سوئٹزرلینڈ)

(۱)

اس مغربی دُنیا کی طرف نظر کرو۔ تو یوں محسوس ہوگا۔ کہ ان لوگوں کی حالت میں خوفناک جنگِ عالمگیر نے کوئی اثر نہیں کیا۔ آج بھی یہ خدا سے دُور ہیں۔ جیسے کہ پہلے تھے۔ مذہب سے ان کی بیگانگت کا وہی رنگ ہے۔ جو ہم ان ممالک میں آنے سے پہلے سُنا کرتے تھے۔ خیال تھا۔ بلکہ خواہش اور امید تھی۔ کہ جنگ ان کے قلوب میں خشیتِ الہی پیدا کرنے کا موجب ہو گی۔ اور اُنہیں آسمانی آواز کو سُننے پر مائل کرے گی۔ لیکن یہ نہیں ہُوا۔ نہ صرف یہ کہ یہ اب بھی ویسے کے ویسے لا مذہب بے دین ہیں۔ جیسے کہ پہلے تھے۔ بلکہ ان کا قدم بدی کی طرف اور آگے چلا گیا ہے۔ خدا تعالےٰ کے راستہ سے یہ اور زیادہ دُور نکل گئے ہیں۔ بلا مبالغہ کہا جا سکتا ہے۔ کہ ان کی یہ حالت پہلے سے بدتر ہے یہ دُنیا داری کے اُمور میں اب بہت زیادہ منہمک ہیں۔ اور مذہب سے بہت زیادہ بیگانہ۔ شراب ان کی زندگی کا پانی اور ناچ و رنگ ان کی ارواح کی تسکین ہیں۔ لحم خنزیر کو یہ بہترین خوراک تصور کرتے ہیں۔ اور صنفِ نازک کی کھلی اور بے حا اور بے وقار آزادی کو ترقی کا نام دیتے ہیں۔

(۲)

یہ لوگ ان حالات میں یہ سُن ہی نہیں سکتے کہ زندگی کا مقصد ان چیزوں کے علاوہ کسی اور شے میں بھی مضمر ہے یا ہو سکتا ہے۔ ان کی سمجھ میں یہ بات آہی نہیں سکتی۔ کہ لوگ کب اور کیونکر ان لغویات کو ترک کر سکینگے۔ ان کے نزدیک اسلام کی تعلیم کے درخت کے لئے نہ یہ زمین مفید ہے اور نہ یہ آب و ہوا موافق۔ بھلا کون اس تعلیم کو قبول کرے گا۔ جو ان کے لئے شراب جیسی ضروری شے کو حرام قرار دے دے۔ جو ان کے دسترخوانوں سے سؤر جیسے ناپاک اور پلید درندے کا گوشت اُٹھوا دے جو ان کے ناچ و رنگ کی محفلوں کو ممنوع قرار دیدے اور ان کی عورتوں کو غیر مردوں کے ساتھ آزادانہ خلا ملا کی اجازت نہ دے۔ ہم بارہا یہ سُن چکے ہیں کہ یہ لوگ اس قسم کی تعلیم کو کبھی بھی قبول نہیں کرینگے ان کی ذہنیت کی نشو و نما جس رنگ اور جس معیار پر ہوئی ہے۔ یہ تعلیم اُسکے مخالف ہے ہم کہتے ہیں۔ کہ ہم نے تو ان کے خیالات کی رَوؤں کو۔ ان کی ذہنیتوں کو۔ ان کے معیار ہائے زندگی کو کُلّی بدلنا ہے۔ بیشک موجودہ ذہنیت اُنکے اسلام قبول کرنے میں روک ہے لیکن جب یہ ذہنیت اور یہ نکتہ نظر ہی بدل دیا گیا تو یہ روک کہاں رہے گی۔

(۳)

اِن لوگوں کی اس حالت کا نقشہ الفاظ نہیں کھینچ سکتے۔ اس لئے ان کا تصوّر بھی دوسرے ممالک کے لوگوں کے لئے اِتنا آسان نہیں۔ ہر قوم اور ہر مذہب میں کوئی نہ کوئی مذہبی تہوار منعقد ہوتے ہیں جن کا مقصد اپنے اپنے رنگ میں عبادت بجا لانا ہوتا ہے لیکن ان کی عبادت کا کیا حال ہے انہیں تو اپنے تہواروں پر بھی خُدا یاد نہیں آتا۔ جتنا بڑا تہوار ہوگا اُتنی زیادہ شرابیں پی جائینگی۔ اُتنی لمبی ناچ رنگ کی محفلیں قائم کی ہونگی۔ بعض ایسے بھی ہیں۔ جو الواقع یہ خُدا کو یاد کرتے ہیں۔ لیکن انہیں خدا اپنے جمال اور جلال کے ساتھ نظر نہیں آتا بلکہ عیسائیت کے تکونے معبود کی بھدی مُورت کو وُہ اپنا خُدا سمجھتے ہیں انا للہ وانا الیہ راجعون

(۴)

ظاہر پر نظر کریں تو ان لوگوں کا کوئی علاج نہیں اور دنیا تو ہمیشہ ہی ظاہر پر نظر رکھتی ہے۔ سوائے انکے جنہیں خدا تعالیٰ اپنے انبیاء کے ذریعہ بصیرت عطا فرماتا ہے۔ اس لحاظ سے یہ لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ اسلام ان ممالک میں نہیں پھیلیگا۔ معذور ہیں کیونکہ یہ کوتاہ بین بلکہ اس راہ کے اندھے ہیں۔ اگر ہماری نظر اُن خُدائی نشانات اور پھر اُن وعدوں پر نہ ہو۔ جو خدا تعالیٰ کی طرف سے ہمیں عطا ہوئے تو ہم ان لوگوں کی حالت کو دیکھ کر مایوس ہو جائیں لیکن ہزاروں ہزار درود ہوں محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم پر اور اُسکے نائب مسیح موعود علیہ السلام پر کہ انکے غلام کسی حالت کو دیکھکر مایوس نہیں ہوتے۔ گو اکثریت کے سمندر میں ڈوب جاتے ہیں۔ اے خدا تو ہماری امیدوں کو اپنے چمکتے نشانات کے ذریعہ بڑھائیو۔ ہماری ہمتوں کو بلند کیجیو۔ اور ہماری حقیر اور ادنیٰ کوششوں میں برکت ڈالیو۔ آمین یا رب العالمین۔

متعلمین دیہاتی مبلغین کلاس ۱۳ کے متعلق ضروری اعلان

مندرجہ ذیل متعلمین دیہاتی مبلغین کلاس ۱۳ قادیان سے مختلف مواقع پر رخصت لیکر آئے تھے۔ لیکن فسادات کی وجہ سے واپس قادیان نہیں گئے نہ ہی اب تک دفتر لاہور میں حاضر ہوئے نہ ہی دفتر ان کے متعلق کوئی اطلاع موصول ہوئی۔ اگر وہ خود اس اعلان کو پڑھیں۔ تو فوراً دفتر دعوۃ و تبلیغ ۱۸ میکلیگن روڈ لاہور میں حاضر ہوں اگر ان کا کوئی واقف اس اعلان کو پڑھے۔ تو دفتر ہذا کو ان کے پتے سے اطلاع دے۔

(۱) عبدالرحمان صاحب ولد محمد عبداللہ صاحب سکنہ لینڈرواں ضلع ریاسی (۲) عبدالرحمٰن صاحب ولد محمد سلطان صاحب سکنہ ہموسانی ضلع ریاسی (۳) محمد خان صاحب (۴) عبدالغفور صاحب (۵) دین محمد صاحب (۶) احمد جان صاحب ولد عبداللہ خاں صاحب سکنہ بیٹہ ضلع مردان (۷) محمد منیر صاحب ولد امان اللہ صاحب سکنہ کپیروالہ ضلع گجرات (۸) عطا محمد صاحب ولد میاں اللہ دتا صاحب سکنہ قادیان محلہ دار العلوم (۹) محمد ابراہیم صاحب ولد غلام حیدر صاحب سکنہ چیندرکے منگولے ضلع سیالکوٹ (۱۰) محمد اسماعیل صاحب ولد الٰہی بخش صاحب چک لوہٹ ضلع لدھیانہ (۱۱) چوہدری شیر محمد صاحب تلونڈی جھنگلاں ضلع گورداسپور

(ناظر دعوۃ و تبلیغ ۱۸۔ میکلیگن روڈ لاہور)

دعائے مغفرت: مستری احمد دین صاحب محلہ دار الفضل قادیان کی اہلیہ سردار بیگم صاحبہ موصیہ بنت میاں غلام حسین سکنہ گھٹیگر والہ مورخہ ۱۲/۱۷ کو اپنے پیچھے ۴ بچے چھوڑ کر رحلت کر گئیں ہیں احباب دعائے مغفرت فرمائیں۔
مستری احمد دین معرفت ہیڈ ماسٹر صاحب ٹی۔ آئی ہائی سکول چنیوٹ

خیریت مطلوب ہے!

۱۔ چودھری عبدالحکیم خان ولد چودھری بشارت علیخاں ساکن موضع سڑوعہ ضلع ہوشیارپور جہاں کہیں بھی ہوں فوراً اطلاع دیں۔ (جعفر علی قریشی سب پوسٹماسٹر رام نگر۔ ضلع گوجرانوالہ)

۲۔ محمد عبداللہ صاحب مینجر ڈالٹو بیکر ہاگ ورکس۔ قادیان جہاں کہیں بھی ہوں۔ مجھے مندرجہ ذیل پتہ پر خط تحریر فرمائیں آپ کا کچھ سامان میرے پاس موجود ہے

G. M. Enayatulla Naseem,
54, Commercial St. Bangalore.

۳۔ سلیمان خانصاحب جو دہلی چھاؤنی آرڈیننس ڈپو میں کام کرتے تھے۔ کے متعلق معلوم ہوا ہے۔ کہ وہ معہ اہل و عیال لاہور پہنچ گئے ہیں۔ اگر وہ یہ اعلان پڑھیں تو اپنے موجودہ پتہ سے مجھے اطلاع دیں۔ ان کا رشتہ دار محمود خاں جو نیوی میں ملازم ہے۔ اُن کی خیریت کے متعلق فکرمند ہے۔ (الراقم خواجہ عبدالرحیم۔ ڈبلیو۔ ایس۔ ایم آر۔ بی۔ این برائے سول لائیزن آفیسر ریذیڈنسی مال روڈ۔ لاہور)

گمشدہ بکس
۱۰ یا ۱۱۔ اکتوبر ۴۷ء کو قادیان سے جو ٹرک لکھوائے روانہ ہوا۔ اُسمیں میرا ایک سیاہ رنگ کا بکس (جس پر سبز رنگ سے Z. A. Khan لکھا ہوا تھا) اکبر منزل نزد بورڈنگ تحریک جدید قادیان سے گم ہو گیا ہے۔ اُسمیں دیگر اشیاء و کپڑوں کے علاوہ میرے کچھ ضروری کاغذات مثلاً ملٹری ڈسچارج سرٹیفکیٹ وغیرہ بھی تھے۔ اگر کوئی دوست صرف کاغذات ہی بھجوا دیں۔ تو بے حد ممنون ہونگا۔ پتہ: مولوی محمد امیر صاحب سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ بھاکا بھٹیاں ڈاکخانہ احمد نوالہ براستہ حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ۔
خاکسار ظہور احمد خان ناصر ساکن بھاکا بھٹیاں۔ حال قادیان۔ دار الامان

احمدی طلبہ کیلئے خوشخبری

جو احمدی طلبہ ٹائپ اور شارٹ ہینڈ جلدی سے جلدی سیکھنا چاہتے ہوں۔ وہ ایس سی کالج ۴۳ کمرشل بلڈنگ مال روڈ لاہور میں فوراً داخل ہو جائیں۔ وہاں ان کے لئے خاص انتظام کیا گیا ہے۔ فقط

مینجر الفضل لاہور

خبردار

یاد رکھیے!

آج رعایت کا آخری دن ہے۔ اور تمام جعلی راشن کارڈ رکھنے والے یا ایسے لوگ جو راشن شدہ رقبہ سے منتقل ہونے والوں کا راشن حاصل کر رہے ہوں۔ سخت سزا کے مستوجب ہوں گے۔

15 جنوری

راشننگ

آپ کو آگاہ کیا گیا

-Ideal-
NO. 42

جاری کردہ :- محکمہ سول سپلائیز (مغربی پنجاب)

ضروری اعلان

مندرجہ ذیل دوست جنہوں نے میرے والد صاحب محترم چوہدری فتح محمد صاحب سیال کے ساتھ علاقہ سندھ میں زمین لی ہوئی ہے اور مشرقی پنجاب سے آئے ہوئے ہیں چونکہ مجھے ان کی موجودہ جائے رہائش کا علم نہیں اسلئے مہربانی فرما کر مجھے اپنی موجودہ جائے رہائش اور خط و کتابت کے پتہ سے جلد مطلع فرماویں۔

(۱) برکت علی صاحب ولد اسمٰعیل خانصاحب بڈھ کلاں امرتسر
(۲) چوہدری نور احمد صاحب ولد حاکم علی صاحب و محمد انور صاحب ولد بڈھے خانصاحب۔ سارچور امرتسر
(۳) چوہدری عبدالرحمٰن صاحب ولد شادی سربراہ نمبردار قادیان
(۴) عبدالحق۔ سردار خان۔ عبدالرحمٰن پسران حاکم خان صاحب۔ شکار گورداسپور
(۵) ڈاکٹر خیر الدین صاحب دار العلوم قادیان
(۶) چوہدری نواب دین صاحب ولد فتح محمد صاحب تلونڈی جھنگلاں گورداسپور
(۷) مولا بخش صاحب ولد ہیرا۔ بھارنوالی بٹالہ گورداسپور
(۸) چوہدری منظور احمد صاحب تلونڈی جھنگلاں گورداسپور

خاکسار:- صالح محمد سیال
۱۲۲ سی بلاک ماڈل ٹاؤن لاہور

مسئلہ کشمیر کے فیصلے کے متعلق قیاس آرائیاں

لنڈن ۱۳ جنوری گلوب کا نامہ نگار اطلاع دیتا ہے۔ کہ متحدہ اقوام کی انجمن میں کشمیر کا مسئلہ پیش کئے جانے پر اب طرح طرح کی قیاس آرائیاں کی جا رہی ہیں۔ دونوں نو آبادیات کے وفد بڑی شخصیتوں اور قابل ترین افراد پر مشتمل ہیں۔ پاکستان کے وفد کے صدر مسٹر ظفر اللہ خاں کی تقریر سیکورٹی کونسل میں بڑے غور سے سنی جائے گی۔ کیونکہ فلسطین کے معاملہ میں جمعیت میں ان کی ڈھاک بیٹھ چکی ہے۔ ہندوستان کا وفد بھی قابل ترین ہستیوں پر مشتمل ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ برطانیہ استصواب رائے کے متعلق زور دے گا۔ یہ وثوق سے نہیں کہا جا سکتا کہ قبائلی فیصلہ کو بھی منظور کریں گے یا نہیں۔ عین ممکن ہے کہ سیکورٹی کونسل اس مسئلہ کو ایک کمیشن کے سپرد کر دے اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ وہ ایک دفعہ پھر ہندوستان اور پاکستان سے باہمی سمجھوتہ کے لئے کہے۔ (گلوب)

لنڈن میں سوشلسٹ ڈیموکریٹک کانگرس کا اجلاس

لنڈن۔ ۱۳ جنوری لندن میں سوشلسٹ ڈیموکریٹک کانگرس کا اجلاس ۱۲ مارچ کو منعقد ہوگا۔ برطانیہ کی لیبر پارٹی نے ان تمام یورپی ملکوں کے سوشلسٹ لیڈروں کو اس اجلاس میں شامل ہونے کی دعوت دی ہے۔ جو روس کے زیر اثر نہیں ہیں۔ توقع کی جاتی ہے کہ اس اجلاس میں یورپ میں کمیونسٹوں کے پھیلاؤ کے خلاف سوشلسٹوں کی جدوجہد کے متعلق اہم فیصلے کئے جائیں گے۔ ان فیصلوں سے دور رس نتائج پیدا ہونے کی امید ہے۔

یورپ کے جن ملکوں میں روس کو اثر و رسوخ حاصل ہے وہ اپنے آپ کو مشترکہ کمیونسٹ آرگنائزیشن کی شکل میں منظم کر چکے ہیں۔ سوشلسٹ ڈیموکریٹک کانگرس کے اس اجلاس کو کمیونسٹوں کی آرگنائزیشن کا جواب تصور کیا جاتا ہے۔ نیوز کرانیکل کے خاص نامہ نگار نے اس موضوع پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ جب مارشل پلان کے مطابق یورپ کو امریکہ کی طرف سے امداد ملنی شروع ہوگی۔ تو کمیونزم کی جڑ کمزور پڑ جائے گی۔ (گلوب)

عربوں کی مزاحمت کو ختم کرنے کے لئے بین الاقوامی فوج کی ضرورت

نیویارک۔ ۱۳ جنوری۔ اب بہت کم یہودی لیڈر یہ دعوے کرتے ہیں کہ وہ فلسطین میں عربوں کے مقابلہ پر خود اپنی حفاظت کر سکتے ہیں۔ اس لئے یہودی لیڈر پھر یہ کوشش کر رہے ہیں کہ فلسطین میں عربوں کی مزاحمت پر قابو پانے کے لئے بین الاقوامی فوج تیار کی جائے۔ معلوم ہوا ہے کہ اتحادی اسمبلی کے سیکرٹری مسٹر لائی بھی مشرق میں روس اور امریکہ کے درمیان جھگڑے کو روکنے کے لئے چھوٹی چھوٹی قوموں کی مشترکہ فوج تیار کئے جانے کے حق میں ہیں۔ ایک سرکردہ عرب لیڈر نے امریکہ کو تنبیہ کہا ہے۔ کہ ان عربوں کے خلاف اپنی فوجیں استعمال کرنے کی غلطی نہ کرے۔ (گلوب)

ڈاکٹر ضیاء الدین کی لاش علیگڑھ لائی جا رہی ہے

آگرہ ۱۴ جنوری۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ ڈاکٹر ضیاء الدین کی لاش ۲۰ جنوری کو علی گڑھ پہنچ جائے گی ان کی لاش کو یونیورسٹی کی مسجد کے نزدیک دفن کیا جائے گا۔ یہ امر قابل ذکر ہے۔ کہ آپ نے مرنے سے قبل یہ خواہش ظاہر کی تھی۔ کہ انہیں یہاں ہی دفن کیا جائے۔ ان کی لاش کو پہلے کراچی اور پھر وہاں سے علی گڑھ لایا جائے گا۔

پاکستان سے گذرنے والی جودھپور ریلوے حکومت پاکستان نے خریدنے کا فیصلہ کر لیا

اجمیر۔ ۱۳ جنوری معلوم ہوا ہے کہ جودھپور سٹیٹ ریلوے کا جو حصہ پاکستان میں سے گذرتا ہے۔ حکومت پاکستان نے اسے خریدنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ اس سلسلے میں ریاستی حکومت کے ساتھ آخری شرائط کا فیصلہ کرنے کے لئے حکومت پاکستان کا ایک وفد جلدی ہی جودھپور پہنچے گا۔ (گلوب)

اٹیمی قوت کے بارے میں

لنڈن ۱۴ جنوری۔ اٹیمی قوت کے بارے میں ایک فلم دکھایا جا رہا ہے۔ اس فلم کا مقصد یہ ہے کہ عوام کو اٹیمی قوت کے متعلق معلومات بہم پہنچائی جائیں۔ اس فلم کو برطانیہ کے سکولوں اور کالجوں میں بھی دکھایا جائے گا۔ (ب اس)

نئی دہلی ۱۴ جنوری چرم داس دولت رام سابق گورنر بہار نے آج حکومت ہند کی وزارت خوراک اور زراعت کا چارج لے لیا حال ہی میں اس عہدہ کو ڈاکٹر راجندر پرشاد نے ترک کیا تھا۔ (اپ)

۲۷۳ احجاج کی واپسی

کراچی ۱۴ جنوری اکبر نامی بحری جہاز ۲۷۳ حاجیوں کو لے کر ۱۴ جنوری کو جدہ سے روانہ ہوا ہے۔ اس میں پنجاب، صوبہ سرحد، سندھ، بلوچستان، بہاولپور افغانستان اور چینی ترکستان کے حجاج ہیں۔ جو بندرگاہ کراچی پر اتریں گے۔

جونا گڑھ میں "نوائے وقت" کا داخلہ ممنوع ہوگیا

لاہور ۱۴ جنوری غیر معین عرصہ کے لئے روزنامہ نوائے وقت لاہور کا داخلہ ریاست جونا گڑھ میں بند کر دیا گیا ہے۔ (اپ)

لاہور کے افسران بالا کا ہر جمعہ کو اجتماع

لاہور ۱۴ جنوری ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر لاہور نے لاہور کے افسران بالا کو ہر جمعہ کو ۳½ بجے شام ایک میٹنگ میں شمولیت کی دعوت دی ہے جو ان کی رہائش گاہ ۹ گاف روڈ پر منعقد ہوا کرے گی۔ (اپ)

پاکستان ایک مضبوط اسلامی حکومت ہوگی
وزیر اعظم پاکستان کا بیان

پشاور ۱۴ جنوری۔ مسٹر لیاقت علیخاں وزیر اعظم پاکستان نے سرحدی لوگوں کو مضبوط اتحاد قائم کرنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کو مضبوط بنانے کے لئے ہمارے راستہ میں سینکڑوں مشکلات ہیں۔ ان مشکلات کو دور کرنے کے لئے الہی نسبت سے طاقت کی ضرورت ہے۔ آپ نے کہا بے شک ہم ایک سب سے بڑی مسلم حکومت قائم کرنے میں کامیاب ہو گئے ہیں اس وجہ سے نہیں کہ ہمارے پاس سامان اور ذرائع موجود تھے۔ بلکہ صرف اس لئے کہ ہم متحد تھے اور ہمارا مقصود ایک تھا۔ اگر ہم میں اتحاد اور قربانی کی روح پیدا ہو گئی۔ تو میں تمہیں یقین دلاتا ہوں کہ پاکستان ہمیشہ کے لئے قائم ہو جائے گا۔ آپ نے قائد اعظم کے اعلان کہ پاکستان ایک مضبوط اسلامی حکومت ہوگی۔ کو دہراتے ہوئے کہا اس میں اسلامی عدل اور مساوات قائم کیا جائے گا۔ قومی تفریق مٹا دی جائے گی ہم دنیا کو دکھا دیں گے کہ آج سے تیرہ سو سال پیشتر کی اسلامی شریعت ابھی تک زندہ اور قابل عمل ہے۔

سندھ میں غیر مسلم بے خوف ہو کر رہیں۔ وزیر اعظم سندھ مسٹر ایم اے کھوڑو وزیر اعظم نے کراچی میونسپل کارپوریشن کے ملازمین کے سامنے ان اقلیتوں کے جن کو کراچی کے حالیہ حادثہ کے دوران میں کوئی نقصان پہنچا دوبارہ آباد کرنے کے متعلق حکومت کی پالیسی بیان کی آپ نے غیر مسلم ملازمین کو حفاظت کا یقین دلاتے ہوئے کہا کہ وہ بے خوف ہو کر رہیں۔ آپ نے کہا کہ پاکستان میں رہنے کے لئے کسی کو مجبور نہیں کیا جائیگا۔ آپ نے کہا کیبنٹ کے ہونیوالے اجلاس میں غیر مسلموں کو دوبارہ آباد کرنے کے سوال پر غور کیا [illegible]

برلاہوس کے سامنے غیرمسلم پناہ گزینوں کا نعرہ "گاندھی کو مرنے دو"

مشرقی پنجاب کے بنک اکاؤنٹس کے سلسلے میں
حکومت مغربی پنجاب کو مخاطب کیا جائے

لاہور ۱۴ر جنوری۔ حکومت مغربی پنجاب کی طرف سے ایک اعلان مظہر ہے کہ وہ تمام لوگ جن کا حساب کتاب مشرقی پنجاب یا مشرقی پنجاب کے ریاستی بنکوں سے ہو۔ اور وہ اس بارے میں کسی قسم کی معلومات حاصل کرنا چاہتے ہوں۔ تو وہ مسٹر حبیب الرحمٰن انڈر سیکرٹری فنانس ڈیپارٹمنٹ مغربی پنجاب سول سیکرٹیریٹ لاہور کے ساتھ خط وکتابت کریں۔ آپ کا فون نمبر ۲۷۵۴ ہے۔ ا۔پ

قائداعظم ریلیف فنڈ میں امریکہ کی طرف سے آٹھ ہزار کمبل
بنگال کی طرف سے ۱۰ ہزار کمبلوں کی پیشکش

کراچی ۱۴ر جنوری۔ امریکہ کی "ورلڈ چرچ سروس" کی طرف سے قائداعظم ریلیف فنڈ میں آٹھ ہزار کمبل موصول ہوئے ہیں۔ اس کے علاوہ ان کی طرف سے دو ہزار چار سو ڈبے سوکھے ہوئے دودھ کے بھی بھیجے گئے ہیں۔ یہ تمام چیزیں کراچی سے لاہور ارسال کر دی گئی ہیں۔ بنگال کے ایک وقف کی طرف سے سستی کے بنے ہوئے ۱۰ ہزار کمبلوں کی پیشکش کی گئی ہے۔ جنکی لاگت اندازاً ۵۰ ہزار روپیہ ہے۔ ا۔پ

"گاندھی کو مرنے دو"

دہلی ۱۴ر جنوری۔ برلاہوس میں مسٹر گاندھی۔ پنڈت نہرو سردار پٹیل اور مولانا آزاد کی ایک مشترکہ میٹنگ کے بعد ۳۰ کے قریب پناہ گزین گیٹ پر جمع ہو کر یہ نعرے لگانے لگے کہ "گاندھی کو مرنے دو"۔ اس پر پنڈت نہرو دوڑتے ہوئے آئے اور غضبناک لہجہ میں کہا تمہیں شرم نہیں آتی کیا کہہ رہے ہو لو پہلے مجھے مار دو۔

ریزرو بنک میں دونوں حکومتیں شریک ہیں
وزیر مالیات پاکستان کا بیان

کراچی ۱۴ر جنوری۔ حکومت پاکستان کے وزیر مالیات مسٹر غلام محمد نے آج ایک بیان میں بتایا کہ ریزرو بنک آف انڈیا کے زر نقد پر شہنشاہ معظم کا اختیار ہے۔ جس میں ہندوستان اور پاکستان دونوں حکومتوں کا حصہ ہے۔ اس ضمن میں آپ نے کہا کہ حکومت ہندوستان کی ۱۴ر اگست کی چٹھی جس میں ریزرو بنک کو حکم دیا تھا کہ ۲۰ کروڑ روپیہ پاکستان میں منتقل کر کے بقیہ رقم حکومت ہند کے نام لکھ دی جائے خلاف قانون اور ناواجب تھی۔ (ا۔پ)

انڈین دستور ساز اسمبلی کے نئے اراکین
لیگ اسمبلی پارٹی کے لیڈر کی الیکشن میں کامیابی

لکھنؤ ۱۴ر جنوری۔ راجہ صاحب محمود آباد کے مستعفی ہو جانے کی وجہ سے انڈین یونین کی مجلس دستور ساز میں جو نشست خالی ہوئی تھی۔ وہ یو پی لیگ اسمبلی پارٹی کے لیڈر مسٹر زیڈ۔ ایچ لاری کے الیکشن میں کامیاب ہو جانے کی وجہ سے پر ہو گئی ہے۔ آپ کے مقابلہ میں مسٹر غضنفر اللہ آزاد امیدوار کے طور پر کھڑے ہوئے تھے۔ لیکن آپ کامیاب نہ ہو سکے۔ اسی طرح گوپی ناتھ سری واستوا کی جگہ مسٹر کرشن چندرا شرما (کانگریس) مجلس دستور ساز کے رکن منتخب ہو گئے ہیں۔ مسٹر سری واستو کو یو پی پبلک سروس کمیشن کا ممبر مقرر کر دیا گیا ہے۔ ا۔پ

مسئلہ کشمیر کے سلسلے میں قبائلی پٹھانوں کا مشورہ لینا ضروری ہے
مہمند قبیلہ کے سرداروں کا یو۔ این او سے مطالبہ

پشاور ۱۴ر جنوری۔ آج صبح مسٹر لیاقت علی خان وزیراعظم پاکستان نے مہمند قبیلہ کے سرداروں سے ملاقات کی۔ سرداروں نے انہیں یقین دلایا۔ کہ ان کی زندگی پاکستان کی خدمت کرنے اور اسے ترقی دینے کے لئے وقف ہے۔ سرداروں نے مسئلہ کشمیر کا ذکر کرتے ہوئے وزیراعظم سے کہا۔ کہ اس مسئلہ کا تعلق کشمیر کے باشندوں وہاں کے مہاراجہ اور پٹھانوں کے ساتھ ہے۔ اس لئے یو۔ این او کا فرض ہے۔ کہ اس سلسلہ میں آخری فیصلہ کرنے سے قبل قبائلی پٹھانوں سے بھی مشورہ کرے۔ اور ان کا نقطہ نگاہ بھی معلوم کرے۔ امید ہے کہ آج شام کو مسٹر لیاقت علی خان سرحدی مسلم لیگ کونسل کے اجلاس میں تقریر کریں گے۔

یو۔پی میں زراعتی انکم ٹیکس وصول کیا جائیگا

لکھنؤ ۱۴ر جنوری معلوم ہوا ہے حکومت یو پی زراعتی انکم ٹیکس رائج کرنے کی سکیم پر غور کر رہی ہے۔ اس طرح حکومت کو دو کروڑ روپیہ سالانہ مزید آمد کی امید ہے۔ یہ ٹیکس ہر اس زمیندار اور کسان سے وصول کیا جائیگا۔ جس کی آمدنی ۲½ ہزار روپے سے زیادہ ہوگی۔ ا۔پ

فرانس اور انام کے درمیان باہمی سمجھوتے کے خوشکن آثار

جنیوا ۱۴ر جنوری۔ ہند چینی اور فرانس کے باہمی اختلافات کے بارے میں ۴ دن سے جو گفت وشنید سابق شہنشاہ انام "باؤ ڈائی" اور ہند چینی کے فرانسیسی ہائی کمشنر کے درمیان یہاں ہو رہی تھی وہ ختم ہو گئی۔ اگلے ایک ماہ کے اندر اندر پھر دونوں خلیج ٹون کنگ میں ملیں گے۔ ان کی طرف سے ایک مشترکہ بیان میں بتایا گیا ہے کہ امید ہے دونوں کے مابین باہمی سمجھوتہ ہو جائے گا۔ جس میں فرانس کے اپنے مفاد کا لحاظ رکھا جائیگا اور انام کے محبان وطن کی امیدیں بھی بر آئینگی (رائٹر)

گجرات میں گاڑی کے حادثہ کی تفصیلات

گجرات ۱۴ر جنوری۔ گجرات میں گاڑی کے افسوسناک حادثہ کی جو تفصیلات موصول ہوئی ہیں ان سے معلوم ہوا ہے کہ ہلاک شدگان اور زخمیوں کی کل تعداد ۱۷۴ ہے۔ گاڑی کی آمد کی اطلاع صرف ۱۵ منٹ پہلے ریلوے سٹاف کو ہوئی۔ بعض مسافروں نے اسے سواری کی عام گاڑی سمجھ کر اس پر چڑھنے کی کوشش کی۔ اس پر گاڑی میں سوار پناہ گزین عورتوں اور بچوں نے شور مچانا شروع کر دیا۔ محافظ ملٹری نے پلیٹ فارم پر بم پھینکا۔ جس سے ایک آدمی ہلاک اور ایک زخمی ہوا۔ اس پر آس پاس کے دوسرے لوگ جمع ہو گئے۔ اور رات کے اندھیرے میں ایک دوسرے پر فائرنگ ہوتے رہے۔ ا۔پ

انگریزی زبان کو ذریعہ تعلیم نہ بنایا جائے
مولانا آزاد کی صدارتی تقریر

دہلی ۱۴ر جنوری۔ مولانا ابوالکلام آزاد وزیر تعلیم نے سنٹرل ایڈوائزری بورڈ آف ایجوکیشن میں اپنی صدارتی تقریر میں مذہبی تعلیم کو بنیادی تعلیم کی حیثیت دیئے جانے کی تعریف کرتے ہوئے بیان کیا۔ کہ بے شک ایک غیرملکی حکومت کو مذہبی تعلیم کی طرف کوئی توجہ نہیں ہوتی۔ مگر ملکی حکومت اس ذمہ داری کو نہیں بھول سکتی۔ قوم کے نوجوانوں کی ذہنی قابلیتوں کو صحیح راستہ پر چلانا حکومت ہندوستان کا اولین فرض ہے۔ اور یہ بغیر مذہبی تعلیم کے نہیں ہو سکتا۔ آپ نے کہا ذریعہ تعلیم اب انگریزی نہیں رہ سکتی۔ مگر جو بھی تبدیلی ہو بتدریج ہونی چاہیئے نہ کہ فوری۔

مختصر خبریں

لاہور ۱۴ر جنوری۔ کیپٹن احسان الحق کو جو اس وقت [illegible] پاکستان میں پبلک ریلیشنز آفیسر ہیں [illegible] پاکستان ڈھاکہ کا ڈائرکٹر مقرر کیا گیا۔ ا۔پ

[illegible] ۱۴ر جنوری۔ سیلون کو آزادی حاصل ہونے کی وجہ سے ۴ر فروری کو قومی تہوار منایا جائے گا۔ ا۔پ

کلکتہ ۱۴ر جنوری۔ مغربی پاکستان کی وزارت میں اہم تبدیلیوں کا امکان پایا جاتا ہے۔ امید ہے کہ اگلے ہفتہ اس کے متعلق اعلان ہو جائیگا۔ ا۔پ

لاہور ۱۴ر جنوری۔ مغربی پنجاب یونیورسٹی نے اعلان کیا ہے۔ کہ بعض ناگزیر مجبوریوں کی وجہ سے میٹرک کا نتیجہ ۱۵ر جنوری کی بجائے ۲۰ر جنوری کو شائع ہو گا۔ ا۔پ

کراچی ۱۴ر جنوری۔ ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ پاکستان آئین ساز اسمبلی کا اجلاس ۲۳ر جنوری کو کراچی میں شروع ہو گا۔ ا۔پ

نیویارک ۱۳ر جنوری۔ امریکہ میں جلد ہی ایک ایسی ماچس تیار ہونے والی ہے جو بغیر شعلہ جلے گی۔ اسٹار

کراچی ۱۴ر جنوری۔ سندھ آئین ساز اسمبلی کا اجلاس میزانیہ ۴ر فروری سے کراچی میں شروع ہو گا۔ اور امید ہے کہ ۲۰ روز تک رہے گا بجٹ کے علاوہ حکومت کی طرف سے ۴ نہایت اہم سرکاری بل پیش کئے جائینگے۔ ا۔پ